10 اگست 2016ء

اسٹیٹ بینک اور سوئیڈش سفارتخانے کا مشترکہ ورکشاپ، عالمی ماہرین کا مالی شمولیت کے تجربات پر اظہار خیال

اسلام آباد : گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان اشرف محمود وتھرا اور سوئیڈن کی سفیر انگرڈ جوہانسن نے وفاقی دارالحکومت میں ایک روزہ ورکشاپ بعنوان ''مالی وسماجی شمولیت بذریعہ موبائل منی اینڈ ایم کامرس'' کی مشترکہ میزبانی کی۔ اس موقع پر سوئیڈن کے بین الاقوامی ماہرین نے سوئیڈن، پیرو اور روانڈا میں اپنے ان تجربات کا ذکر کیا جو مالی وسماجی شمولیت میں اضافے کے لیے ادائیگی کو ڈیجیٹل طریقے پر لانے سے انہیں حاصل ہوئے۔ تقریب میں متعلقہ وزارتوں اور سرکاری محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

اپنے ابتدائی کلمات میں گورنر وتھرا نے کہا کہ بطور پالیسی ساز ہمیں پالیسیاں مرتب کرتے ہوئے اور انفراسٹرکچر بناتے ہوئے لازمی طور پر شمولیت کے نظریات اپنانے چاہئیں، تاکہ مالی وسماجی شمولیت میں اضافے کے لیے سب کو مساوی مواقع فراہم ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے مالی منڈیوں کو زیادہ شمولیت کا حامل بنانے کے لیے نمایاں کوششیں کیں اور اسٹیٹ بینک پاکستان میں شمولیتی ڈیجیٹل مالی خدمات کا نظام وضع کرنے میں سب سے آگے رہا ہے، جس کا مقصد یہ ہے کہ موبائل منی بہت سی بنیادی مالی خدمات کے لیے بروئے کار لائی جاسکے، جیسے رقوم کی منتقلی، بلوں کی ادائیگی، خردہ ادائیگیاں اور قرض تک رسائی۔ اسٹیٹ بینک نے 2008ء میں برانچ لیس بینکاری کے ضوابط جاری کیے تھے اور تب سے برانچ لیس بینکاری میں شاندار نمو دیکھنے میں آئی۔

انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے مالی شمولیت کے لیے کی جانے والی کوششوں کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ آج پاکستان اپنی اختراعی پالیسی کے باعث برانچ لیس بینکاری میں تیز ترین ترقی کرتی ہوئی منڈیوں میں شمار کیا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں کم آمدنی والے گھرانوں کے لیے مختلف بینکاری طریقے اور ٹیکنالوجیکل اختراعات وضع کرنے میں مدد ملی ہے۔

پاکستان میں متعین سوئیڈش سفیر انگرڈ جوہانسن نے کہا کہ سوئیڈش حکومت سرکاری اور نجی شعبوں کے اختراعی اقدامات کے لیے تعاون کی حامی ہے۔ بعدازاں، ڈاکٹر نکلس آروڈسن نے 1960ء میں سوئیڈش حکومت کی جانب سے نقدی کے استعمال کو کم کرنے کے لیے شروع کی جانے والی ڈیجیٹل فنانشل سروسز پر بذریعہ پریزنٹیشن روشنی ڈالی۔ ان طریقوں کے ذریعے اب سوئیڈش معاشرے میں نقدی کا استعمال کم ہوچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ سوئیڈن نے ادائیگیوں کو ڈیجیٹل بنانے کے ضمن میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے، تاہم سوئیڈن 2030ء سے پہلے نقدی کے استعمال سے آزاد نہیں ہوسکتا۔ اسٹیٹ بینک کی طرف سے انٹر آپریبل ڈیجیٹل خدمات پر پیش رفت اور مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی کے بارے میں بتایا گیا۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ انٹر آپریبلٹی کو الگ تھلگ نہیں کیا جاسکتا اور شراکتی عمل کے نتیجے میں موزوں ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی راہ ہموار ہوسکتی ہے، جو کہ مالی وسماجی شمولیت میں مدد دے سکتا ہے۔ ایرکسن کمپنی کے ماہرین نے روانڈا، اور پیرو جیسے ممالک کے تجربات سے بھی شرکا کو آگاہ کیا، ان ملکوں نے جدید مالی وسماجی شمولیت کے حصول اور نقدی سے پاک معاشرے کے قیام کے سلسلے میں ادائیگیوں کو موثر انداز میں ڈیجیٹل بنایا۔

ورکشاپ کے اختتام پر اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید ثمر حسنین نے تقریب کے انعقاد میں تعاون کرنے پر سوئیڈش سفیر سے اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے پریزنٹیشن پر ماہرین اور شرکا سے تقریب میں شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

ورکشاپ میں وفاقی اور صوبائی وزارتوں کے سینئر نمائندوں اور پی ٹی اے، نادرا، ایس ای سی پی، پاکستان پوسٹ اور وزارت خزانہ، تجارت، اوقاف اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

***